السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں کون کون سی رخصتیں دی گئی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر کی رخصتیں چار ہیں:

(۱) چار رکعات والی نماز کو دو رکعت بطور قصر پڑھنا۔

(۲) رمضان میں روزے نہ رکھنا اور دوسرے دنوں میں ان کی تعداد کے مطابق قضا ادا کر دینا۔

(۳) موزوں پر تین دن اور تین رات مسح کرنا اور اس مدت کا پہلے مسح کے وقت سے شمار کرنا۔

(۴) ظہر، مغرب اور عشاء کی سنن مؤکدہ کا ساقط ہو جانا، البتہ فجر کی سنتیں اور باقی نوافل بدستور مشروع اور مستحب ہیں۔

مسافر رات کی نماز، فجر کی سنتیں، ضحی (نماز چاشت) کی دو رکعتیں، وضو کی سنتیں، مسجد میں داخل ہونے کی دو رکعتیں اور سفر سے واپسی کی دو رکعتیں پڑھ سکتا ہے۔ سنت یہ ہے کہ انسان جب سفر سے واپس آئے تو اپنے گھر میں داخل ہونے سے پہلے مسجد میں داخل ہو کر دو رکعت نماز ادا کرے۔ اسی طرح مسافر باقی نفل نمازیں بھی پڑھ سکتا ہے، ماسوا ان کے جن کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے، یعنی ظہر، مغرب اور عشاء کی سنتیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں ادا نہیں فرمایا کرتے تھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ320

محدث فتویٰ